102461 ـ وضو كے دوران اعضا كو مكمل دھونا لازمی ہے۔

سوال

بسا اوقات میرے قدموں میں كوئی چیز چپک جاتی ہے اور میں اسے كسی چیز كے بغیر زائل نہیں كر سكتی، اور نہ ہی میرے پاس كوئی چیز ہوتی ہے كہ میں اس چپكنے والی چیز كو ہٹا سكوں، تو اگر وہ چیز واٹر پروف ہو تو میں كیا كروں؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

وضو كرتے ہوئے وضو كے تمام اعضا كو مكمل دھونا لازم ہے، تھوڑی سی بھی جگہ نہ چھوڑے، اور اگر پاؤں پر كوئی ایسی چیز لگی ہوئی ہے جو جلد تک پانی پہنچنے كے لیے ركاوٹ ہے تو اسے ہٹانا لازم ہے، وضو كا عضو تبھی دھلے گا جب اس ركاوٹ كو دور كریں گے۔

اس كی دلیل مسند احمد: (3/424) اور ابو داود: (175) میں خالد بن معدان سے مروی ہے كہ وہ نبی صلی اللہ علیہ و سلم كے ایک صحابی سے بیان كرتے ہیں كہ: (نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے ایک آدمی كو نماز پڑھتے ہوئے دیكھا ، اور اس كے پاؤں كی پشت پر درہم كے برابر خشكی تھی جسے پانی نہیں پہنچا تھا، تو نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے اسے وضو اور نماز دوبارہ پڑھنے كا حكم دیا۔) امام احمد رحمہ اللہ كہتے ہیں: اس كی سند جید ہے۔ نیز البانی نے اسے صحیح ابو داود میں صحیح قرار دیا ہے۔

علامہ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے ہاتھ پر لگی ہوئی چكنائی كے بارے میں پوچھا گیا كہ كیا اس طرح وضو صحیح ہو گا؟

تو انہوں نے جواب دیا: "ہاں، اس كا وضو اس شرط پر صحیح ہو گا كہ چكنائی جمی ہوئی نہ ہو كہ جس كی وجہ سے جلد تک پانی نہ پہنچے، چنانچہ اگر چكنائی جمی ہوئی ہو جس سے پانی جلد تک نہ پہنچے تو وضو سے قبل اسے زائل كرنا لازم ہے۔" ختم شد
"مجموع فتاوی ابن عثیمین" (11/147)

مسلمان كو اپنی عبادت اور طہارت كا خیال ركھنا چاہیے اور كام كے دوران اپنے قدموں پر ایسی كوئی چیز پہن لے

جس سے وہ کسی بھی ایسی چیز سے بچ سکے جو پانی کے لیے رکاوٹ بنے، یا پھر اپنے ساتھ کوئی ایسی شے رکھے جس سے یہ رکاوٹ بننے والی چیز زائل ہو جائے۔

واللہ اعلم